RAJA KASHIF JANJUA's

GUZRAY ISHIQ E RASOOL (pbuh) MAIN NAYA SAAL

Collection of Naats

مجموعۂ نعت

گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال

RAJA KASHIF JANJUA's

GUZRAY ISHIQ E RASOOL (pbuh)

MAIN NAYA SAAL

گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال

Collection of Naats

مجموعۂ نعت

نعت گوشاعر
راجہ کاشف جنجوعہ

جملہ حقوق بحق مصنف / شاعر محفوظ

کتاب	:	گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال
شاعر	:	راجہ کاشف جنجوعہ
ای میل	:	rajakashifjanjua@yahoo.com rajakashifjanjua@gmail.com
رابطہ نمبر	:	0092-333-2426561 0092-300-9299861
سرورق	:	فیصل شمسی
اشاعت	:	اوّل ، ۲۰۱۱ء
تعداد	:	ایک ہزار
کمپوزنگ	:	کلاسک گرافکس
ناشر	:	ٹوئن اینجلز پبلیکیشن
پرنٹر	:	کلاسک پرنٹرز (0300-2535525)
قیمت (ہدیہ)	:	50روپے

TWIN ANGELS PUBLICATION
E-mail : twinangelspublication@gmail.com

ISBN 978-969-9609-00-8

فہرست

اظہارِ تشکر	04
پیش لفظ	05
☆ قطعہ	06
فتح	06
☆ رُباعی	07
محفلِ سرکارؐ	07
☆ قطعہ	08
اُسوۂ رسولؐ	08
☆ نعتؐ	09
درِ مصطفیٰؐ	09
عظمتِ رَسُولؐ	10
اُمت کی نَیا	11
مدینہ، مدینہ	12
حبیبِؐ خدا	13
نیا سال	14
مدینے چلو	15
صُبحا کا اُجالا	16
سیرتِ محمدؐ	17
فتح مکہ	18
☆ ہندکو نعتؐ	19
حبیبِؐ خدا	19
☆ منقبت	20
شبیرؓ شہید ملتے ہیں	20

اظہارِ تشکر

عمران قیوم جنہوں نے نعتیہ مجموعے

" گزرے عشقِ رسول ؐ میں نیا سال"

کی تحریک دی۔

پیش لفظ

اُمت کی نیا صرف ایک صورت میں ہی کنارے لگ سکتی ہے وہ ہے نگاہ نبیؐ میں رہنا۔ جب تک مسلمانوں نے درِ مصطفیٰؐ کو اپنے لئے سب کچھ سمجھا ،دنیا ان کے قدموں تلے رہی۔آج وہ وقت ہے جب سوچنا ہوگا کہ ضبط نبیؐ کیا تھا ،وہ وقت بھی تو تھا جب انہوںؐ نے طائف کے مقام پر غصے کو پی لیا۔اگروہ چاہتے تو کیا طائف میں ان کولہو میں لت پت کرنے والے عذاب الٰہی سے بچ سکتے تھے؟نہیں ،ہرگز نہیں۔ آج سوچنے کا وقت ہے۔جب حضورؐ نے فتح مکہ کے بعد کفار کوقتل کرنے کا حکم نہیں دیا۔تو کوئی دوسرا کیسے انؐ کی تعلیمات کے برعکس کر سکتا ہے۔آخر سیرت محمدؐ تو تفسیر قرآن ہے۔سب کچھ سامنے ہے۔تو کوئی ہے جوغور کرے۔

سب کی آرزو مدینے کی حاضری ہے لیکن یاد رہے،جب تک انؐ کی تعلیمات پرعمل نہ ہو، جب تک ہر مسلمان کی زندگی میں انؐ جیسا ہونے کی تمنا نہ ہو وہ کیا صورت لے کے وہاں جائے گا۔دلوں میں اُسوہ رسولؐ پرعمل کی نیت ہونی چاہیئے۔وہ ہمارے ساتھ ہیں جیسے صبا کا اُجالا ہمقدم ہوتا ہے۔ جب دل میں محبت جاگ جائے تو بے اختیار نکلتا ہے تجھ پہ سلام حبیبؐ خدا۔اس کے ساتھ ہی روح کہتی ہے۔چھوڑو دنیا کے کاروبار،مدینے چلو اب کے بار۔رواں رواں بولتا ہے۔ہر رستہ مدینے کا رستہ۔باقی سب رستے،راہیں بیکار۔ دل سوز سے پر ہوتا ہے اور کہتا ہے ۔قدموں تلے جو ملے جگہ مجھے،بنوں عقیدت کا دریا ،بہتا جاؤں۔آخر میں تو یہی کہوں گا کہ

چاہتے ہیں عشاقِ رسولؐ جنجوعہ
گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال

نعت گوشاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

"فتح"

کھیل کھیل میں سب ہو جاتا ہے
کوئی بڑھتا ہے کوئی رہ جاتا ہے

مولا کے کرم کی بات ہے جنجوعہ
ورنہ جہاں میں کون فتح پاتا ہے

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

محفلِ سرکارؐ

ہوئی کل عالم رحمت کی پُھوار
آیا ربیع الاول تو آئی بہار

میلاد مصطفےؐ پہ سبھی مسلمان جنجوعہ
سجاتے ہیں قَریہ قَریہ محفلِ سرکارؐ

نعت گوشاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

قطعہ " اُسوۂ رسولؐ "

یوں تو سب ہی جیتے ہیں
مگر بڑھ کر ہیں اُسوۂ رسولؐ

جنجوعہ ان پر چلنا قسمت ہماری
یہی تو ہیں فلاح کے اصول

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

درِ مصطفیٰ ﷺ

درِ مصطفیٰ ﷺ پہ حال سناتا جاؤں
عاصی ہوں یہ کہہ کہ روتا جاؤں

گر عاشقی کا دعویٰ نہیں حضور ﷺ
مگر ہوں اُمّتی یہ کہتا جاؤں

قدموں تلے جو ملے جگہ مجھے
بنوں عقیدت کا دریا ، بہتا جاؤں

دل چاہتا ہے میرا حاجیو
پلکیں کوچہ نبی ﷺ میں بچھاتا جاؤں

عطائے رسول ﷺ کبھی رکتی نہیں جنجوعہ
خطاکاروں کو یہ بات بتاتا جاؤں

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

عظمتِ رَسُولؐ

مانتے ہیں جو عظمتِ رَسُولؐ
رکھتے ہیں وہ اُلفتِ رَسُولؐ

نہیں کوئی عاصی جہاں میں
نہ ہو جسے حاجتِ رَسُولؐ

جسے چاہیں وہ بلا لیں
مل جائے اسے جنتِ رَسُولؐ

ربِ کائنات کی چاہت محمدؐ
جانو تو سہی نُدرتِ رَسُولؐ

جنجوعہؔ قیامت تلک اسی طرح
ہوتی رہے گی مدحتِ رَسُولؐ

نعت گوشاعر : راجہ کاشف جنجوعہؔ

اُمت کی نَیا

اُمت کی نَیا پار لگاتے ہیں
صلی علیٰ دوزخ سے بچاتے ہیں

دنیا کو آخرت کی کھیتی جانو
محمد مصطفیٰؐ ہمیں یہ بتاتے ہیں

کتنا ہی گناہ گار ہو کوئی
رسولِؐ خدا سینے سے لگاتے ہیں

آئے کوئی جو دائرہ اسلام میں
نور الھدیٰؐ اسے اپنا بناتے ہیں

کیوں نہ جائیں جنت میں جنجوعہ
احمد مجتبیٰؐ آبِ کوثر پلاتے ہیں

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

مدینہ، مدینہ

مدینہ ، مدینہ ، مدینہ ، مدینہ
یہی ہے محبت کا خزینہ

چاہتا ہے ہر مسلمان بس
رسولؐ خدا کی طرح جینا

ضبط نبیؐ کی انتہا ہے
طائف میں غصے کا پینا

جس امت کا نبیؐ ایسا
تیرے کیوں نہ پھر سفینہ

ہے رسولؐ پاک کا جنجوعہ
خوشبو سے بڑھ کر پسینہ

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

حبیبِؐ خدا

اللہ کا اکرام حبیبِؐ خدا
تجھ پہ سلام حبیبِؐ خدا

ہوں سب کی حاجتیں پوری
ایسا ہو نظام حبیبِؐ خدا

جنت میں سیدھا جاؤں میں
ملے ایسا انعام حبیبِؐ خدا

ناموسِ رسالتؐ پہ میں مر جاؤں
رہے تیرا نام حبیبِؐ خدا

جنجوعہ کرتا رہے یونہی ورد
تیرا صبح و شام حبیبِؐ خدا

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

نیا سال

کہاں محمدؐ جیسا حُسن و جمال
ملتی نہیں اُنؐ کی مثال

ختمِ نبوت تو ہے حقیقت
کرے کیوں کوئی اب سوال

خوب مہکتے ہیں چار سو
باغِ نبیؐ کے سبھی نہال

نہیں قرآن و حدیثؐ سے بڑھکر
کوئی علم ، حکمت ، دانش یا اقوال

چاہتے ہیں عشاقِ رسولؐ جنجوعہ
گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

مدینے چلو

چھوڑو دنیا کے سارے کاروبار
مدینے چلو اب کے بار

ہر رستہ مدینے کا رستہ
باقی سب رستے ، راہیں بیکار

مدحتِ مصطفیٰ کے سوا اب
ہوتے نہیں مجھ سے اشعار

نگاہِ نبیؐ سے چلے کشتی
چاہے ٹوٹے ہوئے ہوں پتوار

اُلفتِ جہاں تو ہے جنجوعہ
عشقِ محمدؐ کے بیچ دیوار

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

صُبحا کا اُجالا

عشقِ نبیؐ سے تڑپ کے
بارش برسے ہے تھم تھم

ایسی ہے حضورؐ کی یاد
جیسے پھولوں پہ پڑی شبنم

ہوتی ہے جانبِ مدینہ یوں
عقیدت سے ہر کلی خم

ہے اُلفتِ محمدؐ کے باعث
چاند کی کرنوں میں دم

جنجوعہ ہیں وہؐ ساتھ ہمارے
جیسے صُبحا کا اُجالا ہمقدم

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

سیرتِ محمدؐ

سب سے بڑھکر نعتِ نبیؐ
چھوڑو غزل ، نظم اور دیوان

دیکھ لیا جو مصطفےٰؐ نے
دیکھ نہ پائے ابنِ عمرانؑ

چاہو جو قرآن کو سمجھنا
سیرتِ محمدؐ ہے تفسیرِ قرآن

جب سنتوں پہ چلنا ٹھہرا
پھر کیسا ڈر ، کیسا طوفان

کیسے نہ مانے کوئی جنجوعہ
معجزاتِ نبیؐ اللہ کی برہان

نعت گوشاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

فتح مکہ

پڑھتا ہے جو درود شریف
پاتا ہے مشکل میں کنارہ

کرے جو دین کی خدمت
سمجھو اسے حضورؐ کا پیارا

لفظ لفظ تیریؐ شان لکھوں
لوں میں الفاظ کا سہارا

ہے فتح مکہ کا سبق
کرنا کفار کو بھی گوارہ

سُن کے کہیں وہؐ جنجوعہ
خوب لکھتا ہے نعت گو ہمارا

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

ہندکو نعت "حبیبِ خدا ﷺ"

اللہ دا اکرام حبیبؐ خدا
تیرے تے سلام حبیبِؐ خدا

ہونڑ ساریاں دیاں حاجتاں پوریاں
ایجا ہووے نظام حبیبِؐ خدا

جنت وِچ سِدا جُلاں میں
ملے ایجا انعام حبیبؐ خدا

ناموسِ رسالت تے میں مر جُلاں
ریوے تیرا ناں حبیبِؐ خدا

جنجوعہ کردا ریوے اینجوں ای ورد
تیرا صبحا و شام حبیبِؐ خدا

نعت گو شاعر: راجہ کاشف جنجوعہ

شبیرؓ شہید ملتے ہیں

تاریخ میں یزید ملتے ہیں
جبر بھی مزید ملتے ہیں

اہل بیتؓ کے گھرانے میں
سب قابل دید ملتے ہیں

حق گوئی کی پاداش میں
انہیں زخم شدید ملتے ہیں

ہر شام غریباں میں بس
پنج تنؓ وحید ملتے ہیں

یہ کربلا، کربلا ہے جنجوعہ
یہاں شبیرؓ شہید ملتے ہیں

نعت گو شاعر : راجہ کاشف جنجوعہ

گزرے عشقِ رسولؐ میں نیا سال

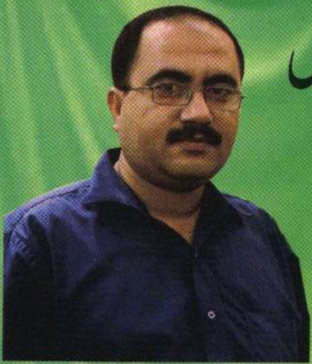

کچھ شاعر / مصنف

راجہ کاشف جنجوعہ

کے بارے میں۔۔۔

کالم نویسی ہو یا شاعری کا سفر راجہ کاشف جنجوعہ نے اپنے پُر اثر اندازِ تحریر سے لکھنے والوں میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ آپ نے روزنامہ جنگ، کراچی، روزنامہ سرحد نیوز، کراچی اور ہفت روزہ نبا، کراچی وغیرہ کے علاوہ کئی رسائل و جرائد میں بھی قلم کے جوہر دکھائے ہیں۔ ایک جانب ان کی تحریر قاری کے ذہن پر اپنا اثر چھوڑتی ہے تو دوسری جانب ان کی شاعری ہمیں زندگی کے رنگوں سے آشنا کرتی نظر آتی ہے۔ آپ کے قِطعات، رُباعیات اور نظمیں ہمیں غمِ جاناں سے لیکر غمِ دوراں تک سے روشناس کراتی ہیں۔ اسی سلسلے کی پہلی کڑی نعتیہ شعری مجموعے " گزرے عشق رسولؐ میں نیا سال " کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ یہ عشقِ رسولؐ ہی ہے کہ جس کی وجہ سے ان کا نعتیہ شعری مجموعہ پہلے منظرِ عام پر آ رہا ہے لیکن اس کے فوراً بعد ان کے کالموں کا مجموعہ " سنگھاسن " اشاعت کے لئے تیار ہے۔ جس میں کرنٹ افیئر ز اور سماجی موضوعات پر تحاریر موجود ہیں۔ توقع ہے کہ سنگھاسن کی تحریریں بھی کتاب آنے کے بعد انٹرنیٹ پر بھی جلد دستیاب ہوں گی اور شاعری کی طرح ان کو بھی پذیرائی ملے گی۔

البتہ شاعری کے دوسرے مجموعے میں معمولی سا وقفہ ہوگا۔ ان کی مشہورِ زمانہ نظم " نو برس کا یہ حساب نہیں " پاکستان اور امریکہ کے علاوہ خاص طور پر یورپ میں بی بی سی شیفلڈ، یو کے کے پروگرام آپ کی پسند میں میزبان محمد محمود کے یہاں۔ اس کے علاوہ شفیق مراد، جرمنی اور راجہ شفیق کیانی، اسپین کی مشترکہ کاوش یعنی شریف اکیڈمی، جرمنی، پاک سلونا ریڈیو، اسپین اور اہلِ قلم کے زیرِ اہتمام آن لائن عالمی مشاعرہ حافظ احمد کی میزبانی میں بھی نشر ہو کر مقبولیت کے ریکارڈ قائم کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ بھی راجہ کاشف جنجوعہ کی شاعری کئی جگہوں پر دستیاب ہے جیسے شہروز کی بدولت آج ریڈیو کی ویب سائٹ پر اسپیشل ریکارڈز میں، راجہ آصف کی ویب سائٹ اپنا ہزارہ ڈاٹ کام، یوٹیوب اور انٹرنیٹ پر گوگل ڈاٹ کام پر دیکھی جا سکتی ہے۔ راجہ کاشف جنجوعہ کا قلمی سفر ابھی جاری ہے دیکھیں مزید کیا کچھ سامنے آتا ہے جو قارئین اور مداحوں کے یہاں مقبولیت کی سند حاصل کرے گا۔

TWIN ANGELS PUBLICATION
E-mail : twinangelspublication@gmail.com

ISBN 978-969-9609-00-8